﴿حمد باری تعالیٰ﴾

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا
تیرا ہمسر کوئی نہ ثانی تیرا
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

تو نے کیا کچھ نہ دنیا میں ہم کو دیا
یہ بڑا فضل ہے ہم پہ اے کبریا
کیسے ہم کریں تیرا شکریہ ادا

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

تیری رحمت کا کوئی کنارہ نہیں
ہم جھکائیں کہیں نہ تیرے در پہ جبیں
تو خطاء پوش ہے بالیقیں بالیقیں
ہم کو درکار ہے بس تیرا آسرا

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

سب ہیں منگتے تیرے در کے شاہ و گدا
تیرے محتاج سب انبیاء اولیاء

سب کو دیتا ہے تو سب پہ تیری عطاء

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

جس پہ چلتے رہے انبیاء اولیاء

راستہ وہ ہدایت کا ہم کو دکھا

گمراہی میں نہ کر تو ہمکو مبتلا

ہو دلوں پہ تیرا روح جلوہ نما

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

موت کے دشت میں زندگانی رواں

اس میں گونجے ہر وقت صوت اذاں

قافلہ قافلہ کارواں کارواں

تاقیامت رہے یہ جہادی صدا

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

تیرے کن سے ہے یہ تخلیق کون ومکاں

تو نے پیدا کئے یہ زمین آسماں

چھوڑ کر تجھ کو انساں جائے کہاں

ہم خطا ہی خطا تو عطا ہی عطا

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

یہ وطن اہلِ ایماں کا ہے آشیاں

اس میں توحید وحدت ہو روحِ رواں

اس گلستاں میں آئے نہ بادِ خزاں

دل دھڑکتے رہیں دشمنوں کے سدا

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا

تیرا ہمسر کوئی نہ ثانی تیرا

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

﴾نعت رسول مقبولﷺ﴿

نبی آئے رہے آخر میں نبیوں کے امام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لیکر پیغام آئے
شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ

وہ آئے جب تو عظمت بڑھ گئی دنیا میں انساں کی
وہ آئے جب تو انساں کو فرشتوں کے سلام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لیکر پیغام آئے
شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ

وہ ہیں بیشک بشر لیکن تشہد میں اذانوں میں
جہاں دیکھو خدا کے نام کے بعد ان کا نام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لیکر پیغام آئے
شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ

کیا جب بھی کسی کذاب نے دعویٰ نبوت کا
تو جھٹ میدان میں ختم نبوت کے غلام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لیکر پیغام آئے

شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ

خدا شاہد ہے ان کی فیض صحبت کا نتیجہ ہے
شہنشاہ گرپڑے قدموں میں جب ان کے غلام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لیکر پیغام آئے
شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ

بروز حشر میں جب نفسا نفسی کا سماں ہوگا
وہاں وہ کام آئیں گے جہاں کوئی کام نہ آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لیکر پیغام آئے
شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ شان نبیؐ کی اللہ ہو اللہ

❀❀❀

﴿رسول مجتبیٰ ﷺ﴾

رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

شریعت کا ہے یہ اعلان ختم الانبیا کہیے
محبت کا تقاضا ہے محبوب خدا کہیے

رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

جبین رخ محمدؐ پہ تجلی ہی تجلی ہے
کبھی شمس الضحیٰ کہیے کبھی بدرالدجیٰ کہیے

رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

جنہیں کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش بن جائے
جس کا نام آئے تو صلے علیٰ کہیے

رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

غبارِ راہِ طیبہ کی قسم چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جسکو خاکِ شفا کہیے
رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

صداقت پہ عطا کی گئی ہے دینِ فطرت کی
اسی تفسیر کو عرفانیت کا ارتقاء کہیے
رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

میرے سرکار کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے
رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھ کو بہرِ چشمِ آب ہ کہیے
رسول مجتبیٰ کہیے محمدؐ مصطفیٰ کہیے خدا کے بعد وہ ہی پھر اس کے بعد کیا کہیے

﴿مدینہ یاد آتا ہے﴾

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

فضائے دشت صحرا جو کبھی جاتی ہے آنکھوں میں
وہ جلوہ دامن کوہ احد کا یاد آتا ہے

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

ہے عثمان غنی کا فیض کیا آج تک جاری
بھر آتا ہے یہ دل جب بیر رومہ یاد آتا ہے

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

وہ چھت وہ در وہ محرابیں وہ دیوارے
فلک ہے سائباں جس کا وہ بطحا یاد آتا ہے

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

کبھی ہیں عرش پہ نظریں کبھی ہیں خلد میں آنکھیں
وہ منبر یاد آتا ہے وہ روضہ یاد آتا ہے

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

حجاب اٹھ جائے اب تو میری چشم شوق سے یارب
وہ جالی یاد آتی ہے وہ پردہ یاد آتا ہے

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

وہ رونق شہر کی وہ نظاروں کا رات دن مجمع
دکھادے پھر الٰہی وہ زمانہ یاد آتا ہے

تڑپ جاتا ہے دل جس دم مدینہ یاد آتا ہے
اسی کے سبز گنبد کا نظارہ یاد آتا ہے

﴿میرے مولا﴾

تو نے میرے مولا مجھے مکے میں جو بلایا
یوں میرے مقدر کو خدا نے ہے جگایا

دیکھوں تیرا دیدار یہ تھی میری تمنا
مدت کا میرے دل کا یہ ارمان بر آیا

تو نے میرے مولا مجھے مکے میں جو بلایا
یوں میرے مقدر کو خدا نے ہے جگایا

ہاں ہاں تجھے معلوم ہے کیا چاہیے مجھ کو
مولا تو کرم کر کرم کر میں بڑی دور سے آیا

تو نے میرے مولا مجھے مکے میں جو بلایا
یوں میرے مقدر کو خدا نے ہے جگایا

کیوں جاؤں کسی اور کے در پہ تیرے ہوتے ہوئے
مولا تو کرم کر کرم کر میں بڑی دور سے آیا

تو نے میرے مولا مجھے مکے میں جو بلایا
یوں میرے مقدر کو خدا نے ہے جگایا

شمع اجالا

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

وہ بھید صدیوں سے کھل نہ سکا جو فکروں سے حل نہ ہوا
آج اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ و علیؓ ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم رتبہ ہیں یاران نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

﴿نبی ﷺ کا مقام﴾

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

انہیں خالق دوجہاں نے عطا
تمام انبیاء کا امام اللہ اللہ

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

کلام اس کا کیا ہے کلام خدا ہے
رسول خدا کا کلام اللہ اللہ

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

نہ محروم ہو کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ
شریعت کا ہے وہ نظام اللہ اللہ

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

بدی سے بچو اور نیکی کرو تم
یہ قرآن کا ہے پیغام اللہ اللہ

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

سکوں بخشتا ہے مصیبت میں دل کو
محمدؐ کا محبوب نام اللہ اللہ

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

عمل اس کی تعلیم کا ہے تقاضا
کئے جاؤ تم صبح و شام اللہ اللہ

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ
خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ

﴿نعت رسول مقبول ﷺ﴾

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا۔
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہوگا

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

چاریارؓ اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا۔

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

جب شمع رسالت روشن ہو پھر کیوں نہ جلے پروانہ دل
جب رشک مسیحا آجائے بیمار کا عالم کیا ہوگا

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ غنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضے کا قبہ

محراب کی جالی کے مینار کا عالم کیا ہوگا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے

رحمٰن نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا۔

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

﴿محمد ﷺ کا غم﴾

محمد کا غم جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے دل مدینے میں ہے

گلابوں میں بھی اسکی خوشبو کہاں
حضورؐ جو آپ کے پسینے میں ہے

محمد کا غم جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے دل مدینے میں ہے

تمہاری اطاعت کی دولت حضورؐ
مسلماں کے دل کے خزینے میں ہے

محمد کا غم جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے دل مدینے میں ہے

نفیس جس کو عشق محمدؐ نہیں
وہ مرنے میں ہے نہ اور جینے میں ہے

محمد کا غم جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے دل مدینے میں ہے

﴿ذکر الا اللہ﴾

دل کو اگر چمکانا ہے تو کر تو ذکر اللہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کوئی بتائے دریاؤں کو یہ روانی کس نے دی
کس نے چمکا دن بخشا یہ رات سہانی کس نے دی
ننھے منے پودوں کو گلشن میں ہریالی کس نے دی
وہ کیا ہے قدرت بھی کیا کیا ہے میرا اللہ

دل کو اگر چمکانا ہے تو کر تو ذکر اللہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سوچو ذرا فرعون کے گھر میں موسیٰ کو کس نے پالا
غور کرو مچھلی کے شکم میں یونس کو کس نے پالا
پہلے آگ میں ڈالا پھر آگ کو پھول کس نے کیا
اس کے نام کے گن گاتے ہیں ابراہیم خلیل اللہ

دل کو اگر چمکانا ہے تو کر تو ذکر اللہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

جن کو آنا تھا وہ آئے صرف قیامت باقی ہے
سورج کے شعلے کہتے ہیں حشر کی شدت باقی ہے
موت جسے کہتی دنیا وہ بھی حقیقت باقی ہے
اب تو نکالو یارو اپنے دل سے خیال غیر اللہ

دل کو اگر چمکانا ہو تو کر لو ذکر الا اللہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سورہ رحمٰن پڑھ کے دل کو کرلو نورانی
روشن روشن قلب و جگر ہو بچ جائیں گے پیشانی
دل میں خدا نام بسالو بات کرو تم قرآنی
چمکا لو کردار کو ایسا لوگ کہیں ماشاء اللہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دل کو اگر چمکانا ہو تو کر لو ذکر الا اللہ

﴿لا الہ الا اللہ﴾

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

حسبی ربی لا اللہ فی قلبی غیر اللہ

حق حق حق اللہ اللہ رب رب سبحان اللہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہو ہو ہو ہو اللہ ہو اللہ ہو

تیرا جلوہ ہے ہر سو تو ہی تو بس تو ہی تو

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اول آخر ہے اللہ ظاہر باطن ہے اللہ

حافظ ناصر ہے اللہ لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کون و مکاں میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ

جسم میں جان میں ہے اللہ جسم میں جان میں ہے اللہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سولا دل کا زنگ چھڑا قلب پائے نور جلا

دل کو کرے آئینہ جس میں چمکے یہ کلمہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

میں ہوں اسکا وہ ہے میرا میں ہو اس کا وہ ہے میرا

میں ہوں اسکا وہ ہے میرا میں ہو اس کا وہ ہے میرا

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللہ واحد یکتا ہے کوئی نہ اسکا ہمسا ہے

کرتا ہے سب قدرت سے کرتا ہے سب قدرت سے

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کھل جائیں گے در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے

دل سے کوئی اک بار کہے دل سے کوئی اک بار کہے

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

﴿محبت کے میخانے﴾

سنا ہے خانقاہوں میں محبت کے ہیں میخانے
دیا کرتا ہے ساقی عاشقوں کو جام پیمانے
ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

خلاف راہ سنت جو جفا کرتے ہیں مستانے
وہ دیوانے بظاہر ہیں مگر اندر ہیں فرزانے
ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

حسینوں کے الجھ جائیں گے جب جعفر ایک دن
خدا داں کیا جائے گا اپنے دل کو بہلانے
ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

جو یاد آتی ہے دل میں تو گھبراتا ہوں گلشن میں
مجھ کو قرب کا عالم دیا ہے آہ صحرا نے

ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

جو زاہد عشق سے ناآشنا ہیں پھر بھی دونا داں
نہیں سمجھا ہے لیکن چلا ہے مجھ کو سمجھانے

ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

کسی کی آہ مظلومی سے وقت ظلم ڈرتا تھا
ہوئے ہیں خانہ آباد جس سے ویرانے

ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

چلایا عمر بھر بوجہل نے ختم نبوتؐ کو
مگر عالم میں دونوں جہاں اس کے افسانے

ساقی پلادے جام بھر بھر کے
مرشد پلادے جام بھر بھر کے

تجلی ان کی ہوتی ہے عطا قلبِ محمد میں
کیا ہے قلب کس محمد ہم کے سوانے

ساقی پلا دے جام بھر بھر کے
مرشد پلا دے جام بھر بھر کے

وہی کرتے ہیں ان کے عاشقوں پہ تبصرے اکثر
جو ظالم دردِ الفت سے ہوا کرتے ہیں بیگانے

ساقی پلا دے جام بھر بھر کے
مرشد پلا دے جام بھر بھر کے

﴿الٰہی اپنی رحمت سے﴾

الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر ادا
سوا تیرے نہیں ہے کوئی سنگ دوا
کوئی حاجت ہو رکھتا ہوں تیری چوکھٹ پہ سر اپنا
الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر ادا

خداوند محبت اپنی دیدے اپنی رحمت سے
کرے اختر خدا تجھ پہ یہ دل اپنا جگر اپنا

الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر ادا
سوا تیرے نہیں ہے کوئی سنگ دوا

میں کب تک نفس دشمن کی غلامی سے رہوں رسوا
تو کر لے اپنے ناکارہ کو پابدگراں اپنا

الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر ادا
سوا تیرے نہیں ہے کوئی سنگ دوا

چھڑا کر غیر سے دل کو پاس کر ہم کو
تو فضل خاص ہم سب پہ یارب عام کر اپنا

الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر اتنا

سوا تیرے نہیں ہے کوئی سنگ دل اپنا

بفیض مرشد کامل تو کر دے ہم سے زاہدوں کو

کر وقف خانقاہ شیخ ہے قلب و جگر اپنا

الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر اتنا

سوا تیرے نہیں ہے کوئی سنگ دل اپنا

تغافل سے جو کی توبہ تو ان کی راہ میں آخر

ہمہ تن منتظر ہے ذکر کا شام و سحر اپنا

الٰہی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبر اتنا

سوا تیرے نہیں ہے کوئی سنگ دل اپنا

﴿دیار مدینہ﴾

نظر ڈھونڈتی ہے دیار مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرار مدینہ

وہ دیکھو احد پہ شجاعت کا منظر
شہیدوں کے خون شہادت کا منظر

نظر ڈھونڈتی ہے دیار مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرار مدینہ

وہ ہے سامنے سبز گنبد کا منظر
اسی میں تو آرام فرمائیں سرورؐ

نظر ڈھونڈتی ہے دیار مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرار مدینہ

ابوبکرؓ فاروقؓ عثمانؓ و حیدرؓ
یہی تھے وہ پروانے شمع انورؐ

نظر ڈھونڈتی ہے دیار مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرار مدینہ

تمہی سے تو اسلام پھیلا جہاں میں
مدینے کا شہرہ ہے فخر آسماں میں

نظر ڈھونڈتی ہے دیارِ مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرارِ مدینہ

نشاں نبیؐ ہے یہ مسجد قبا کی
یہ قندیل طیبہ نبیؐ کی ضیا کی

نظر ڈھونڈتی ہے دیارِ مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرارِ مدینہ

مدینے کے دیوار و در دیکھتے ہیں
عجب حال قلب و جگر دیکھتے ہیں

نظر ڈھونڈتی ہے دیارِ مدینہ
ہے دل اور جاں بے قرارِ مدینہ

﴿زندگی کا حاصل﴾

میری زندگی کا حاصل میری زیست کا سہارا
ترے عاشقوں میں جینا ترے عاشقوں میں مرنا

مجھے کچھ خبر نہیں تھی تیرا درد کیا ہے یا رب
ترے عاشقوں سے سیکھا ترے سنگ در پہ مرنا

میری زندگی کا حاصل میری زیست کا سہارا
ترے عاشقوں میں جینا ترے عاشقوں میں مرنا

یہ تیری عطاء ہے یا رب یہ ہے تیرا جذبہ جینا
میرا نالۂ ندامت ترے سنگ در پہ کرنا

میری زندگی کا حاصل میری زیست کا سہارا
ترے عاشقوں میں جینا ترے عاشقوں میں مرنا

میرا ہر خطا پہ رونا ہی ہے میری تلافی
تیری رحمتوں کا صدقہ میرا جرم عفو کرنا

میری زندگی کا حاصل میری زیست کا سہارا
ترے عاشقوں میں جینا ترے عاشقوں میں مرنا

تیری شان جذب ہے یہ تیری بندہ پروری ہے
میری جان دل کا تجھ کو ہر وقت یاد کرنا

میری زندگی کا حاصل میری زیست کا سہارا
تیرے عاشقوں میں جینا تیرے عاشقوں میں مرنا

جو کسی اہل دل کی صحبت جو ملی کسی کو اختر
اسے آگیا ہے جینا اسے آگیا ہے مرنا

میری زندگی کا حاصل میری زیست کا سہارا
تیرے عاشقوں میں جینا تیرے عاشقوں میں مرنا

❁❁❁

﴿بے پردہ حسین﴾

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کردیا اب دل کو ستانا

ممکن نہیں صورت میں نہ ہو کوئی تغیر
بیکار ہے پھر تیرا انسے دل لگانا

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کردیا اب دل کو ستانا

لیکن اگر آنکھوں کو نہ انسے بچائے
ممکن نہیں پھر دل کا تیرے انسے بچانا

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کردیا اب دل کو ستانا

آنکھوں کی حفاظت میں ہے اس دل کا سکون بھی
کوشش کرے تجھ سے کوئی اور بہانا

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کردیا اب دل کو ستانا

دھوکہ ہے تجھے لطف حسینوں سے ملے گا
ابلیس کے کہنے سے کبھی اس پہ نہ جانا

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کر دیا اب دل کو ستانا

پاگل کی طرح پھرتے ہیں عشاق بچارے
بے چین ہیں دن رات یہ بدنام زمانہ

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کر دیا اب دل کو ستانا

رہنا ہے اگر چین سے سن لو یہ میری بات
آنکھوں کو حسینوں کی نظر سے نہ ملانا

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کر دیا اب دل کو ستانا

❁❁❁